جلد ۳ | ۱۶ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۸ھ | ۱۶ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۵ ماہ صلح سیدنا حضرت امیر المومنین حضرۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے سابق مبلغ امریکہ کے ہاں ۱۴ جنوری کی شب کو لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

بلجیئم پاکستان میں صنعتیں قائم کرنے میں پوری مدد کریگا

کراچی ۱۵ جنوری۔ بلجیئم کا جو تجارتی وفد ان دنوں پاکستان آیا ہوا ہے اس کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا امید ہے کہ پاکستان اور بلجیئم کے تجارتی معاہدہ سے دونوں ملکوں کو کافی فائدہ پہنچے گا۔ اور اقتصادی ترقی کی راہ میں ٹھوس مدد ملیگی۔ ہم پاکستان میں مختلف صنعتیں قائم کرنے کے سلسلے میں پاکستان کی پوری مدد کریں گے

چنانچہ وفد کے تین ممبر اس وقت بھی مشرقی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ تا کہ چاٹگام کی بندرگاہ کو ترقی دینے اور بندرگاہ کے قریب ہی بجلی پیدا کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لے سکیں یہ ارکان اسبات پر بھی غور کریں گے۔ ڈھاکہ کے قریب ایک نیا صنعتی شہر آباد کرنیکے سلسلے میں وہ کیا مدد دے سکتے ہیں وفد کے لیڈر نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا بلجیئم صنعتی لحاظ سے یورپ کا انتہائی ترقی یافتہ ملک ہے بلجیئم کے پاس بہت سی مشینری اور فالتو سامان موجود ہے اسوقت تک بلجیئم نے پاکستان سے پٹ سن۔ کپاس۔ ہڈیوں اور کھالوں کی کافی مقدار حاصل کی ہے اور اس سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے۔

کشمیر میں رائے شماری کے سلسلے میں پہلی بین المملکتی کانفرنس

نئی دہلی ۱۵ جنوری۔ آج صبح پاکستان اور ہندوستان کے اعلیٰ کمانڈروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ تھا کہ کشمیر میں رائے شماری کے سلسلے میں طرفین کی فوجوں کو مقامی طور پر تبدیل کرنے کیلئے ابتدائی امور طے کئے جائیں۔ کانفرنس نے اتفاق رائے سے چند ایک سفارشات طیار کیں۔ جنہیں دونوں حکومتوں کے سامنے منظوری کیلئے پیش کیا جائیگا۔ پاکستانی وفد کی راہنمائی سر ڈگلس گریسی کمانڈر انچیف پاکستان نے کی آپ کے ساتھ کشمیر میں مقیم پاکستانی فوج کے انچارج بریگیڈیر شیر علی بھی موجود تھے۔ ہندوستانی وفد کی راہنمائی لیفٹننٹ جنرل کریاپا کمانڈر انچیف ہندوستان نے کی۔ اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمیشن کے فوجی مشیر نے بھی خاص دعوت پر کانفرنس میں شرکت کی کانفرنس نے رسمی طور پر کشمیر میں جنگ بندی کی تصدیق کی امید ہے کہ پاکستانی وفد کل صبح بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہو جائے گا۔

کشمیر کے ۳۱ مسلمان قیدیوں کی رہائی

سیالکوٹ ۱۵ جنوری مہاراجہ جموں و کشمیر کی حکومت نے ۳۱ مسلمان قیدیوں اور نظربندوں کو رہا کر دیا۔ ہے ان میں قائد اعظم کے سابق پرسنل اسسٹنٹ مسٹر خورشید بھی شامل ہیں۔

رہا شدگان کا قافلہ جنمیں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ جب سیالکوٹ کے قریب پہنچا۔ تو چودھری غلام عباس سربراہ آزاد گورنمنٹ نے ان کا خیر مقدم کیا۔

آزاد گورنمنٹ کے دفاتر مظفر آباد میں

تراڑکھل ۱۵ جنوری۔ امید کی جاتی ہے کہ آزاد گورنمنٹ کے دفاتر دو ہفتہ کے اندر اندر مظفر آباد چلے جائینگے ہیڈ کوارٹر کی تبدیلی کے سلسلہ میں ضروری انتظامات ہو رہے ہیں۔

——— کمیونسٹ ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک کے خلاف جنگی مجرم کی حیثیت سے مقدمہ چلایا جائے گا۔

ولندیزی نمائندے کی غلط بیانی ظاہر کر دی گئی

لندن ۱۵ جنوری۔ لندن کے انڈونیشیا کے دفتر نے انکشاف کیا ہے کہ سلامتی کونسل کے کمیشن برائے انڈونیشیا نے ولندیزی نمائندے کی اس غلط بیانی کا پردہ چاک کر دیا ہے جو اس نے سلامتی کونسل کے سامنے کی تھی۔ ایک ہفتہ قبل ڈچ نمائندے نے سلامتی کونسل کو بتایا تھا کہ گرفتار شدہ انڈونیشیا کے لیڈروں کو سماٹرا کے مشرقی ساحل کے قریب جزیرہ بانکا میں لیجایا جا رہا ہے دو دن ہوئے سلامتی کونسل کے کمیشن نے ولندیزیوں سے بانکا جانے کے لئے مراعات مانگیں۔ ولندیزیوں نے جواب دیا کہ کمیشن کو چند دن انتظار کرنا چاہیئے تا کہ ضروری انتظامات کر دئے جائیں لیکن بعد میں اسی ایک ولندیزی ترجمان نے اعلان کیا کہ جن تین لیڈروں کے متعلق سلامتی کونسل میں کہا گیا تھا کہ وہ بانکا میں ہیں۔ وہ حقیقت میں سماٹرا ہی میں موجود ہیں۔

عام طور پر یہ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ تین لیڈران انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سیکارنو۔ صدر کے مشیر ڈاکٹر سلطان شہریار اور وزیر خارجہ حاجی سلیم ہیں۔ اور ان کو آجکل سماٹرا میں جھیل ٹوبا کے پاس براپت میں قید کیا ہوا ہے۔ اس علاقے میں آجکل وسیع پیمانے پر جنگ ہو رہی ہے (استار)

مشرق وسطی کی پالیسی کے متعلق مسٹر بیون کی مخالفت

لندن ۱۵ جنوری۔ لندن میں یہ یقین بڑھتا جا رہا ہے کہ مشرق وسطی کی پالیسی کی جو مخالفت کی جا رہی ہے ان پر مسٹر بیون قابو پانے کی قدرت رکھتے ہیں۔ اور خاص طور پر فلسطین کے متعلق ان کی حالیہ پالیسی کے متعلق انکی قوت اس سے کہیں زیادہ ہے۔ جس کے متعلق آپ کے مخالفین نے اندازہ لگایا ہے۔.........

لیکن کہا جاتا ہے کہ مسٹر بیون نے حقیقت پر مبنی دفاع ابھی تک پیش نہیں کیا۔ عارضی صلح کی ہر ایک خلاف ورزی یہودیوں کی جانب سے ہوئی ہے۔ اور اسلئے یکطرفہ قدم اٹھانے کی ضرورت ہوئی تا کہ سلامتی کونسل کو مضبوط بنایا جائے۔ اپنی کوتاہیوں کے باوجود ابھی تک سلامتی کونسل برطانوی پالیسی کا ایک جزو بنی ہوئی ہے۔ اشتراکیوں نے مسٹر بیون کے خلاف زبردست حملہ شروع کر دیا ہے اور انہوں نے تقریباً وہی دلائل استعمال کئے ہیں جو ان کے دیگر مخالفین استعمال کر رہے ہیں۔

تمام یورپین ممالک کے مقابلے میں برطانیہ میں اشتراکی پارٹی کی طاقت بہت ہی کم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اشتراکی پارٹی کے ممبران کی تعداد زمانہ قبل از جنگ کی اقتصادی بدحالی کے دنوں سے زیادہ نہیں ہے۔ آجکل کسی کی اشتراکی پارٹی کی طرف سے مخالفت اس کی راہ میں رکاوٹ کی بجائے اس کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے (استار)

پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں کا عظیم الشان خیر مقدم

لاہور ۱۵ جنوری۔ آج پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں پاکستان میل پر قریباً پونے آٹھ بجے اللہ اکبر اور پاکستان زندہ باد کے پرجوش نعروں کی گونج میں لاہور اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر اُترے۔ پاکستان بین الاقوامی امور کے انسٹیٹیوٹ ارکان کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں مسلمانان لاہور نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ اور گلپاشی کی۔ ڈبے سے اُترنے کے بعد چودھری صاحب پورے بیس منٹ تک مشتاقانِ دید سے مصروف مصافحہ رہے۔ ہجوم اسقدر تھا کہ پولیس کے کارکنوں نے بمشکل صف بندی کا مرحلہ سر کیا۔ اور مصافحہ شروع ہوا۔ اسٹیشن پر اھلاً وسھلاً و مرحبا کہنے والوں میں پاکستان کے وزیر مہاجرات نواب مشتاق احمد گورمانی۔ پاکستان کے سفیر کبیر ہز ایکسیلنسی راجہ غضنفر علیخاں۔ راولپنڈی ڈویژن کے کمشنر خواجہ عبدالرحیم۔ لاہور کے ڈپٹی کمشنر مسٹر جعفری۔ چودھری صلاح الدین ایم۔ ایل۔ اے۔ آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر مفتی ضیاء الدین اور دیگر ارکان۔ خلیفہ شجاع الدین بار ایٹ لاء۔ شیخ بشیر احمد بیرسٹر و امیر جماعت احمدیہ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔ جونہی چودھری صاحب پلیٹ فارم سے باہر کار کے نزدیک پہنچے مفتی ضیاء الدین نے آپکی خدمت میں ایک منظوم ایڈریس پیش کیا۔ (سٹاف رپورٹر)

ہنگری کے باشندے خفیہ طور پر آسٹریا پہونچ رہے ہیں۔

بوڈاپسٹ ۱۵ ؍جنوری۔ ہنگری کے باشندے اس کثرت سے بھاگ بھاگ کر آسٹریا کی حدود میں داخل ہو رہے ہیں۔ کہ روس کے فوجی افسروں نے ہنگری کی سرحد پر پہرے اور نگرانی کے انتظامات اور زیادہ سخت کر دیئے ہیں۔ روسیوں کی اس کوشش کے باوجود کہ ہنگری کے لوگ بھاگ کر آسٹریا نہ جائیں۔ گزشتہ ماہ قریباً تین ہزار کے قریب ہنگری باشندے چھپ چھپا کر آسٹریا پہونچ چکے ہیں۔ جس پر کہ آجکل انگریزوں کا قبضہ ہے۔ (اسٹار)

بھوپال کے معاملات میں انڈین یونین کی مداخلت

نئی دہلی ۱۵ ؍جنوری۔ سٹیٹسمین کے نامہ نگار کی اطلاع مظہر ہے کہ حکومت ہند کے ریاستی محکمہ میں بھوپال سے روزانہ تار موصول ہو رہے ہیں۔ جن میں اس بات پر زور ہوتا ہے کہ موجودہ صورت حال کے پیش نظر مرکزی حکومت بھوپال کے معاملات میں مداخلت سے کام لے۔ ریاستی محکمے کے وزیر مسٹر وی۔ پی مینن کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ ۱۸ ؍جنوری کو حالات کا جائزہ لینے کے لئے بھوپال روانہ ہو رہے ہیں۔

شاہی ہاتھی کا نیلام

راجکوٹ ۱۵ ؍جنوری دھرم پور کا شاہی ہاتھی ریاست کے انڈین یونین میں مدغم ہو جانے کے بعد کلکٹر سورت ڈسٹرکٹ کی تحویل میں آ گیا تھا۔ اب اس ہاتھی کو نیلام کے ذریعہ فروخت کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس پر ۶۰۰ روپے ماہوار خرچ آتا تھا۔ جہاں چھ سو روپے ماہوار کے خرچ سے نجات ملی۔ وہاں ایک ہزار روپیہ ہاتھی کی قیمت کے طور پر حکومت کو وصول ہو گیا۔

دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کی لنکا میں کانفرنس

لنڈن ۱۵ ؍جنوری۔ یہاں آجکل یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ غالباً اس سال دولت مشترکہ کے وزراء کی کانفرنس لنکا میں منعقد ہوگی۔ دولت مشترکہ کے مذاکرات اور مشوروں کے مستقبل کے انتظامات کے متعلق آئندہ ہفتے میں وضاحت ہو جانے کے امکانات ہیں۔ جبکہ مسٹر اٹیلے غالباً دارالعوام میں ایک بیان دیں گے۔

پچھلے سال مشورہ کے متعلق بہت سے ذرائع پر بحث ہوئی تھی۔ جن میں سے ایک یہ تھی۔ کہ وزراء خارجہ کی ملاقات باقاعدہ ہوتی رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ لنکا کے وزیر اعظم نے درخواست کی ہے کہ وزراء خارجہ کی پہلی میٹنگ اس کے ملک میں کی جائے۔

مشرقی پاکستان میں نشریات کا نیا دور

کراچی ۱۵ ؍جنوری۔ آنریبل خواجہ شہاب الدین وزارت داخلہ اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان ۱۶ ؍جنوری کو شام کے ۴ ½ بجے ریڈیو پاکستان ڈھاکہ کے ۵ ء ۷ کلو واٹ کے نئے شارٹ ویو ٹرانسمٹر کا افتتاح کریں گے۔ مشرقی بنگال کے گورنر اور ۱۵۰ دیگر ممتاز مہمان اس تقریب میں شریک ہوں گے۔ اس نئے ٹرانسمٹر کی بدولت ریڈیو پاکستان ڈھاکہ کی نشریات نہ صرف تمام پاکستان بلکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں بھی سنی جائیں گی۔

نیا ٹرانسپورٹ نصب کرنے کا اصل کام ۲۶ نومبر ۱۹۴۸ء کو شروع ہوا تھا۔ آئندہ سہ ماہی سے ڈھاکہ اسٹیشن سے اردو تقاریر بھی نشر ہوا کریں گی۔

بغداد ۱۵ ؍جنوری میجر جنرل عباس فضلی پاشا کی جگہ بریگیڈیئر خلیل مخلص محمد جلال عراقی فوجوں کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ہیں۔

روس عنقریب صیہونیت کی حمایت ترک کر دے گا۔

نیو یارک ۱۵ ؍جنوری۔ "نیوز ویک" نامی جریدہ نے اس نظریہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ کے مبصرین کا یہ خیال ہے کہ کریملن جلد ہی اپنی پالیسی میں بڑی تبدیلی کر کے صیہونیت کی حمایت ترک کر دے گا۔ اور عرب عوام کی حمایت کرنے لگے گا۔ جریدہ مذکور لکھتا ہے۔ کہ اس وقت اس قسم کی کوشش کے لئے مناسب موقعہ ہے۔ کیونکہ فلسطین میں فوجی ناکامیوں کی وجہ سے موجودہ عرب حکومتوں کا اقتدار خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ مزید برآں روسی یہ سوچتے ہیں کہ اسرائیل کی حمایت کا جو مقصد تھا وہ پورا ہو گیا ہے۔ ان کے مقاصد یہ ہیں (۱) ایک ایسی صورت حال پیدا کی جائے۔ جس میں عربوں کی ناراضگی امریکہ کے خلاف ہو۔ اور اس طرح امریکہ کے لئے مستقبل میں مشرق وسطیٰ کی آئندہ گفت و شنید کو مشکل بنا دیا جائے (۲) ایک ہمسایہ حکومت قائم کی جائے۔ جہاں مزدوروں کو اچھی تنخواہیں اور دیگر مجلسی فائدے حاصل ہوں۔ اور اس طرح عربوں میں بے اطمینانی پھیلے۔

طرفین کے فوجی افسروں کی کانفرنس نئی دہلی میں ہوگی

راولپنڈی ۱۵ ؍جنوری۔ اب یہ پتہ چلا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے اعلیٰ فوجی افسروں کے درمیان ۱۵ ؍جنوری کو نئی دہلی میں کانفرنس ہوگی نہ کہ جموں یا کسی دوسری جگہ۔ جیسا کہ اس سے قبل بعض ذرائع کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس میں جنرل سر ڈگلس گریسی کمانڈر انچیف پاکستان آرمی کے علاوہ ملٹری آپریشنز کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر شیر خاں کی شرکت کی بھی توقع ہے۔

کشمیری عوام پاکستان کے حق میں فیصلہ دیں گے
وزیر اعظم صوبہ سرحد کا اعلان

پشاور ۱۵ ؍جنوری۔ وزیر اعظم صوبہ سرحد خان عبدالقیوم نے ایک تقریر نشر کی ہے کہ کشمیری عوام کی زبردست اکثریت استصواب میں پاکستان سے الحاق کے حق میں ووٹ دے گی۔ خان صاحب نے فرمایا کہ ریاست جموں و کشمیر میں ہر بالغ کو آزادانہ طور پر اپنی رائے استعمال کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

ترکی کے کابینہ نے استعفیٰ دیدیا

انقرہ ۱۵ ؍جنوری۔ کل ترکی کابینہ نے استعفیٰ داخل کر دیا۔ صدر جمہوریہ عصمت انونو نے فوراً ہی سیاسی رہنماؤں سے نئے وزیر اعظم کے انتخاب کے سلسلے میں گفت و شنید شروع کر دی۔

سابق وزیر اعظم حسن ساکا نے نئی وزارت جون میں تشکیل کی تھی۔ جب کہ ملک میں بیرونی تجارت اور اقتصادی امور کی پالیسی کے متعلق تعطل رونما ہو چکا تھا۔ ستمبر میں اس کابینہ کے چھ وزراء نے استعفیٰ دیدیا۔ اور اس وزارت کو ردو بدل کے بعد دوبارہ مرتب کیا گیا تھا۔

انڈونیشیا کی ہنگامی حکومت کی طرف سے پاکستان کا شکریہ

نئی دہلی ۱۵ ؍جنوری۔ نئی دہلی کے انڈونیشیا کے دفتر اطلاعات سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ انڈونیشیا کی ہنگامی حکومت نے ایک نشریہ پیغام میں پاکستان، ہندوستان، برما، فلپائن اور دیگر ایشیائی ممالک کا انڈونیشیا کی حمایت پر تہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔

براڈکاسٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ۱۱ ؍جنوری کو ولندیزی طیاروں نے جنوبی سماٹرا میں مصر ان کے شہر پر ۳۰ منٹ بم برسائے۔ ولندیزی مقبوضہ علاقوں میں کامیابی کے ساتھ گوریلا دستے پیل رہے ہیں۔ سماٹرا کے ولندیزی سول ناظم ڈاکٹر ماک ڈی ویلیڈا نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ جمہوریوں کی مسلح نوجوں نے جینی کے تیل کے کارخانوں کو ولندیزیوں کے شہر میں داخل ہونے سے قبل تباہ کر دیا تھا۔ تمام شہر تقریباً تباہ کر دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

فضل الرحمن کا عزم سلہٹ

کراچی ۱۵ ؍جنوری معلوم ہوا ہے۔ پاکستان کے وزیر صنعت مسٹر فضل الرحمان ۱۶ ؍جنوری کو بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ وہاں سے وہ سلہٹ جائیں گے۔ سلہٹ میں مسٹر فضل الرحمن ۲۶ ؍اور ۲۷ ؍جنوری کو منعقد ہونے والی چائے کی پہلی کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ اس کانفرنس میں وہاں کے چائے کے کاشتکار شریک ہوں گے۔ صنعت کی توسیع کے طریقوں پر غور کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر ایس۔ اے حسنی بھی کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ (اسٹار)

سومنات کا مندر آثار قدیمہ کے قانون کے تحت کر دیا گیا۔

نئی دہلی ۱۵ ؍جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی ہندوستان کے مشہور سومنات کے مندر کی نگہداشت کا کام حکومت ہند آثار قدیمہ کے ایکٹ کے تحت کر دیگی۔ (اسٹار)

دہلی کانفرنس میں شامل ہونے والے عرب لیگ کے مبصر

قاہرہ ۱۵ ؍جنوری۔ حکومت ہند کی درخواست پر عرب لیگ نے نئی دہلی کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے دو مبصرین کا تقرر کیا ہے۔ ایک اخبار المصری کے مالک محمد عبد الفتح اور دوسرے فلسطین کی عرب ہائی کمیٹی کے ممبر عیسیٰ بیلے نخلہ ہیں۔ (اسٹار)

مسٹر سیوح اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

کوئٹہ ۱۵ ؍جنوری بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ مسٹر سی۔ اے۔ جی سیوح ۲۱ ؍جنوری کو خرابی صحت کی وجوہات کے باعث اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ آج تیسرے پہر ان کے اعزاز میں کوئٹہ کلب میں تاجروں نے ایک دعوت دی۔ کل ٹاؤن ہال میں کوئٹہ میونسپل کمیٹی ان کو الوداعی ایڈریس پیش کریگی۔ (اسٹار)

مصری اور یہودی نمائندوں کے مذاکرات

روڈز ۱۵ ؍جنوری۔ جزیرہ روڈز میں مصری اور یہودی نمائندوں کے مابین گفت و شنید کا سلسلہ آج بھی جاری رہا۔ کل فریقین نے یہ عہد کیا تھا کہ وہ فلسطین کے متعلق حفاظتی کونسل کی منظور کردہ قراردادوں کی پابندی کریں گے۔

ہسپانیہ اور مصر کے تعلقات

قاہرہ ۱۵ ؍جنوری۔ قاہرہ میں ہسپانوی وزیر مختار نے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمن عزام پاشا سے ملاقات کی اور ان پر ہسپانیہ اور عرب قوموں کے درمیان ثقافتی تعلقات کو ترقی دینے کے متعلق ہسپانوی حکومت کی خواہش کا اظہار کیا۔ عزام پاشا نے کہا کہ وہ اس تجویز کا خیر مقدم کرتے ہیں اور وہ اس تجویز کو عرب لیگ کے ثقافتی کمیشن کے سامنے پیش کر دیں گے۔

(اسٹار)

روزنامہ الفضل
۱۶ر جنوری ۱۹۴۹ء

پائے استدلالیاں چوبیں بود

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے صاف لفظوں میں فرمایا ہے کہ "انا نحن نزلنا الذکر وانالہ لحافظون" یعنی ہمیں نے قرآن کریم کو نازل کیا ہے۔ اور ہمیں اس کی حفاظت کرینگے اس آیت کریمہ میں جو حقیقت واضح کی گئی ہے وہ یہی ہے۔ کہ قرآن کریم کا لفظ لفظ اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور یہ محض حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلی گہرائیوں سے نکلی ہوئی آواز نہیں ہے جیسا کہ بعض اس زمانہ کے مسلمان علماء نے نبوت کی توجیہہ مغربی مادہ پرستی کے زیر اثر کی ہے۔

ان جدید علماء نے جیسا کہ ہم نے اس سلسلہ میں پہلے بیان کیا ہے۔ نبوت کو محض ایک پیدائشی ملکہ تصور کر لیا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح کا ایک پیدائشی ملکہ جس طرح کا پیدائشی ملکہ بعض دیگر علوم میں بعض انسانوں کو دوسروں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ اگر نبوت بھی اسی طرح ایک پیدائشی ملکہ ہے۔ اور نبی کے اقوال صرف اس کی اپنی ہی فطرت کی گہرائیوں سے نکلتے ہیں۔ تو پھر ہم قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیہ کریمہ سے متعلق کیا فیصلہ کریں گے۔ ظاہر ہے کہ اس آیت میں جو طرز کلام اختیار کیا گیا ہے وہ ہرگز کسی انسان کی فطرت کی گہرائیوں سے نکلا ہوا ثابت نہیں ہوتا۔ یہاں انا اور نحن جو متکلم کی ضمیریں ہیں ان کا مرجع کس کو قرار دیا جائے گا۔ کیا وہ نحن حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی فطرت کی گہرائیاں ہیں۔ جو متکلم ہیں۔ جس کے معنے تو یہ ہونگے۔ کہ خود آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آپ پر یہ آیت کریمہ نازل کی ہے۔ اگر ایسی توجیہہ ممکن ہے تو پھر انا لہ لحافظون کے معنے کیا ہونگے کیا اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فطرت کی گہرائیاں قرآن کریم کی حفاظت کریں گی۔ اس طرح یہ معاملہ کس قدر پیچیدہ اور ناقابل یقین ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ جو لوگ نبوت کو محض نبی کے اپنے ہی دل کی آواز خیال کرتے ہیں۔ جو نیکی کے پیدائشی ملکہ کی وجہ سے بلند ہوتی ہے۔ وہ ایسے کلام کو کسی طرح خدا کا کلام نہیں سمجھ سکتے۔ اور اسکو یقیناً غیر الٰہی کلام ہی ملیں گے۔ اور اس میں جو متکلم کی ضمیریں ہیں۔ اسکو کسی تاویل سے بھی اللہ تعالےٰ کی طرف منسوب نہیں کر سکتے۔

اگر قرآن کریم نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل ہی کی آواز ہوتی۔ اور آپ کی اپنی فطرت کی گہرائیوں ہی سے نکلتی۔ تو اللہ تعالےٰ کے متعلق متکلم کی ضمائر استعمال ہونے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ اللہ تعالےٰ کا ذکر صیغہ غائب میں ہوتا۔ کیونکہ کسی انسان کے دل کی گہرائی اللہ تعالےٰ نہیں ہے۔ خواہ وہ اپنی وسعت میں لامحدود ہی کیوں نہ ہو۔ قرآن کریم کا طرز کلام صاف ثابت کر رہا ہے۔ کہ یہ کسی انسان کے دل کی آواز نہیں ہے۔ کیونکہ جس انسان کے دل کی آواز سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ تو خود اس کلام کا مخاطب ہے نہ کہ متکلم اور متکلم کوئی اور ہی ہستی ہے۔ جو اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے نام سے موسوم کرتی ہے۔ اور اپنے ساتھ ایسے کام منسوب کرتی ہے۔ جو صرف اللہ تعالےٰ ہی کے اختیار میں ہو سکتے ہیں۔ کسی انسان کی قدرت میں نہیں ہو سکتے۔

اس طرح یا تو ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ قرآن کریم خدا تعالےٰ کا کلام ہے۔ ورنہ نعوذ باللہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیدہ دانستہ اپنے ہی دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی آواز کو تبدیل کر کے ایسے انداز سے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کا کلام سمجھا جائے۔ اگر آخر الذکر بات مانی جائے تو ظاہر ہے کہ وہ پھر آپ کے دل کی گہرائیوں کی آواز بھی نہیں سمجھی جا سکتی۔ کیونکہ جو کچھ ہمارے سامنے پیش کیا گیا ہے وہ اسطرح پیش کیا گیا ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کا کلام سمجھا جائے۔ اگر آخر الذکر بات مانی جائے۔ تو ظاہر ہے کہ وہ پھر آپ کے دل کی گہرائیوں کی آواز بھی نہیں سمجھی جا سکتی۔ کیونکہ جو کچھ ہمارے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ وہ اس صورت میں پیش نہیں کیا گیا۔ جس صورت میں وہ حقیقت میں تھا۔ بلکہ تبدیل ہو کر ہمارے سامنے آیا ہے۔ اس طرح یہ کلام اس درجہ سے بھی گر جائے گا۔ جس درجہ پر یہ لوگ اسکو رکھنا پسند کرتے ہیں۔ پھر وہ آنحضور کا معمولی کلام سمجھا جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ ایسا کلام جیسا کہ دوسرے دانا لوگوں کا کلام ہوتا ہے۔ اور نبوت بھی ایک قسم کی معمولی حکمت بن کر رہ جائے گی۔

ان علمائے اسلام نے جنہوں نے نبوت کو محض ایک پیدائشی ملکہ سمجھ لیا ہے۔ دراصل مغرب کے ملحدانہ فلسفہ سے خائف ہو کر ایسا کیا ہے۔ بجائے اسکے کہ وہ نبوت کی حقیقت قرآن کریم کی روشنی میں اسلامی نقطہ نظر سے بیان کرتے۔ انہوں نے اندھا دھند ان نظریات کو صحیح تسلیم کر لیا۔ جو مغربی داناؤں نے مادہ پرستی کے زیر اثر وضع کئے۔ اور پھر ان مقلدین نے ان نظریات کے بٹوں سے اسلامی تعلیم کو بھی تولنا شروع کر دیا اور نبوت کی وہی توجیہہ کی۔ جو ان نظریات کی مشینری میں فٹ آسکتی تھی۔ اور یہ خیال نہ کیا۔ کہ اس طرح ہم دین کی حقیقی بنیاد کو ہی اکھاڑ رہے ہیں۔ اور قرآن کریم محض ایک انسان کا کلام بن کر رہ جائے گا۔ جس کو دوسرے لوگوں کے کلام پر کوئی فوقیت نہیں ہے۔ جس کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔ اور دین اسلام خدا کی طرف سے نہیں۔ بلکہ محض ایک انسانی دل و دماغ کی ایجاد بن کر رہ جاتا ہے۔

اس طرز خیال کا نتیجہ ظاہر ہے۔ جب ایک انسان کے دل کی گہرائیاں ایسا کلام پیدا کر سکتی ہیں۔ تو دوسرے انسان کے دل کی گہرائیاں بھی ایسا ہی بلکہ اصول ارتقا کے مطابق اس سے بھی بہتر کلام پیدا کر سکتی ہیں۔ کیونکہ جو کچھ ایک انسان کر سکتا ہے۔ وہ دوسرا بھی یقیناً کر سکتا ہے۔ یہ منطق کا مسلمہ اصول ہے۔ اس کا سیدھا سادھا نتیجہ یہی ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ حیرانی کی بات ہے۔ کہ جو لوگ اس اصول کے حامی ہیں وہی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کے قطعی انقطاع کے بھی حامی ہیں۔ ڈاکٹر اقبال نے اپنی کتاب چھ لیکچروں میں جہاں نبوت کا مندرجہ بالا نظریہ پیش کیا ہے۔ وہاں نبوت کے انقطاع کے ثبوت میں بھی ایک پورا باب صرف کر دیا ہے۔

اگر نبوت بھی دوسرے پیدائشی ملکوں کی طرح انسانی فطرت کا ایک پیدائشی ملکہ ہی ہے۔ تو جس طرح فطرت نے دوسرے علوم کے ایسے پیدائشی ماہرین پیدا کرنے بند نہیں کئے۔ اسی طرح چاہیئے تھا۔ کہ نبوت کے پیدائشی ماہرین بھی پیدا ہونے بند نہ ہوں۔ ورنہ ہمیں ماننا پڑے گا۔ کہ نبوت دوسرے پیدائشی ملکوں سے کوئی علیحدہ چیز ہے۔ جس کو انسانی فطرت سے وہ تعلق نہیں۔ جو دوسرے علوم کو ہے اگر دیگر علوم کا میدان لامحدود ہے۔ تو نیکی کا سمندر بھی بیکران ہے۔ اگر ان علوم کے مختلف مراحل ہیں تو اسکے بھی مختلف مراحل ماننے پڑیں گے۔ اور یہ ماننا پڑے گا کہ جس طرح انسانی فطرت دیگر علوم میں نت نئے زاویئے نمایاں کرتی رہتی ہے۔ اور آئندہ کرتی رہے گی۔ اسی طرح نبوت میں کرتی چلی جائیگی۔ ایسی صورت میں انقطاع نبوت کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔

حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں نے قرآن کریم کی سیدھی سادھی تعلیم کو چھوڑ کر فلسفہ کی راہ اختیار کر لی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کو اپنی عقل کی زنجیروں سے مقید کرنا چاہتے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح جس طرح کوئی اپنے کان سے پھول کی خوشبو کو سونگھنے کی کوشش کرے ظاہر ہے کہ ایسی تمام کوشش رائیگاں جائے گی۔ خواہ کوئی کروڑوں سال کوشش کرتا رہے۔ کان سے پھول کی خوشبو نہیں سونگھ سکے گا۔ یا جیسے آنکھ سے کوئی راگ سن سکے گا۔ نہ ناک سے کوئی چیز دیکھ سکے گا۔ اور نہ ہاتھ سے حواس اربعہ میں سے کسی حس کا کام لے سکے گا۔

نوجوان سے

ہے تازہ لہو تیری رگوں میں — اٹھ باغ میں تازہ کار ہو جا
طوفاں میں نہیں حُباب بنتے — گرداب سے ہمکنار ہو جا
دامن سے کسی طرح الجھ جا — گُل ہو نہ سکے تو خار ہو جا
ہے بادِ صبا تو ہو خراماں — بُلبل ہے تو نغمہ بار ہو جا
دریا ہو نصیب موج بن جا — گلخن جو ملے بشرار ہو جا

کیا ڈھونڈتا ہے چمن چمن میں
تنویر تو خود بہار ہو جا

تنویر

آزادئ ضمیر

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ احمدیہ نگر)

الفضل ۳۱ دسمبر میں مکرم قاضی محمد اکمل صاحب نے ایک نوٹ لکھا ہے۔ جس میں ان اخباروں کا جواب درج ہے جنہوں نے چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے اعلان آزادئ ضمیر پاکستانی اخباروں میں بطور اعتراض لکھا تھا۔

اس مختصر نوٹ میں مکرم قاضی صاحب نے حتی الوسع ضروری امور کو بیان کر دیا ہے جو حدیث من بدل دینہ فاقتلوہ کے متعلق قابل اندراج تھیں۔ تاہم اس مسئلہ کے متعلق اور آیات و احادیث بھی پیش کی جا سکتی ہیں۔ جن کو خاکسار اس مختصر نوٹ میں ہدیہ ناظرین کرتا ہے۔ حدیث "من بدل دینہ فاقتلوہ" کو دو قسم کے لوگ پیش کرتے ہیں اوّل وہ طبقہ جو کسی مدعی اسلام کے اسلام کو چھوڑ جانے اور یہودی۔ عیسائی۔ مجوسی وغیرہ ہو جانے پر قتل مرتد کی سزا تجویز کرتا ہے۔ اور یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ اسلام کے اصول پر قائم ہونے والی حکومت کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ اس حکومت میں جو شخص مسلمان کہلانے کے بعد منکر توحید باری و منکر رسالت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو جاوے۔ اور یہودی عیسائی۔ آریہ مت وغیرہ کسی مذہب میں داخل ہو جاوے تو اسلامی حکومت ایسے شخص کو قتل کر دے۔ دوئم وہ طبقہ بھی اس حدیث سے استدلال کرتا ہے جو "دین" کی تعریف صرف اپنے خصوصی معتقدات سے کرتا ہے۔ اور دوسرے شخص کے معتقدات کو خارج از دین سمجھتا ہے۔

ایسا طبقہ کہتا ہے کہ ایک مدعی اسلام۔ قائل توحید باری قائل ختم نبوت اگر ایسے اعتقادات رکھتا ہے جو اس طبقہ کے ذہن میں توحید یا ختم نبوت کے منافی ہیں۔ تو وہ شخص بھی اس دوسرے طبقہ کے نزدیک اس حدیث "من بدل دینہ" کی رو سے گردن زدنی اور واجب القتل ہے۔ سو حدیث "من بدل دینہ فاقتلوہ" پر بحث کرتے وقت ان دونوں طبقہ کے لوگوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

پہلے طبقہ کے استدلال کے جواب میں علاوہ اُن قرآنیہ آیات کے جو مکرم قاضی صاحب نے اپنے مضمون میں بیان فرمائی ہیں۔ ایک آیت قرآنی مندرجہ ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ وقالت طائفۃ من اھل الکتاب آمنوا بالذی انزل علی الذین آمنوا وجہ النھار واکفروا آخرہ لعلھم یرجعون (آل عمران رکوع ۸)

یعنی کہہ دیا ایک گروہ نے اہل کتاب میں سے کچھ دوسرے لوگوں کو کہ تم ایمان لے آیا کرو اس چیز پر جو اتاری گئی ہے۔ ان مومنوں پر شروع دن میں اور انکار کر دیا کرو۔ تم اس دن کے آخر پر شاید وہ مومن بھی اس طرح لوٹ آئیں اور واپس ہو جائیں (اس مذہب سے)

یہ آیت ثابت کرتی ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بعض لوگ ایسے تھے۔ جو بظاہر مسلمان ہوتے تھے۔ یعنی اس وقت کے عام دستور کے مطابق باجماعت نماز پڑھتے۔ آنحضرت کی اقتداء میں نماز پڑھتے۔ آنحضرت کی فضیلت پر اعتقاد رکھتے تھے۔ اور [illegible] قربانیاں بھی مزید ہو بھی رہے ہیں۔ پھر بھی نہ تو خدا تعالیٰ ایسے مرتدین کی سزا قرآن کریم میں یہ بیان فرماتا ہے کہ اے مسلمانوں تم اس قسم کے لوگوں کو قتل کر دو۔ اور اس گروہ کو اس طرح صفحہ دنیا سے مٹا دو۔ اور نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی اپنے اجتہاد سے ایسے مرتدین کو قتل کرتے ہیں۔ بلکہ ہوتا ہے تو صرف یہی کہ خدا تعالیٰ اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو متعدد بار مختلف مقامات پر تسلی کے طور پر فرماتا ہے۔ کہ ومن الناس من یقول آمنا باللہ وبالیوم الآخر وما ھم بمومنین۔ (بقرہ ۲)

یعنی بعض ایسے لوگ بھی ہوں گے۔ جو ایمان باللہ و ایمان ملائکہ وغیرہ حتی کہ ایمان بالیوم الآخر کا دعویٰ کریں گے۔ مگر یاد رکھنا کہ وہ حقیقۃً مومن نہ ہوں گے۔ وہ محض دھوکا دینے والے ہوں گے۔ خدا ہی اُن کو عذاب دے گا۔ پھر دوسری جگہ فرمایا۔

کہ ومن یرتدد منکم عن دینہ فیمت وھو کافر فاولئک حبطت اعمالھم فی الدنیا والآخرۃ واولئک اصحاب النار ھم فیھا خالدون (بقرہ ۲۷)

یعنی جو شخص بھی تم میں شامل ہو کر تمہارا دین اختیار کر کے پھر مرتد ہو جائے گا۔ اور اسی حالت میں وہ مر جائے گا کہ وہ کافر ہو گا۔ تو ایسے لوگوں کے وہ اعمال جو مسلمان ہو کر انہوں نے کئے۔ اور وہ اعمال جو کافر ہو کر کئے وہ بھی ضائع ہو جائیں گے۔ اور یہی لوگ دوزخ والے ہوں گے۔ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ گویا دوزخ ہی اُن کی سزا ہو گی۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ اگر مرتد کی سزا قتل ہوتی۔ تو خدا تعالیٰ اس آیت میں فیقتل کا لفظ فرماتا۔ فیمت نہ فرماتا۔ جو خود بخود مرنے کو ظاہر کرتا ہے اور دوسری جگہ یہی اعلان فرماتا ہے کہ من شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ کہف۔ (رکوع ۴)

(یعنی اے محمدؐ اور اُس کے ماننے والو۔ یہ اعلان کر دو کہ یہ دین اسلام حق ہو کر تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے پس تمہارا اختیار ہے جو چاہے وہ اس کو مان لے [illegible] اور جو چاہے اس کا انکار کر دے۔

اور فرماتا ہے۔ کہ من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم الآیۃ (مائدہ رکوع ۸) یعنی اے مومنو! مطمئن رہو کہ ایک ایک مرتد کے بدلے قوم آیا کرے گی جو خدا تعالیٰ کی محبوب ہو گی۔ اور خود بھی وہ خدا تعالیٰ کی عاشق ہو گی۔ اور پھر خود اُنہی اہل کتاب کے متعلق فرمایا۔

واذا جاؤکم قالوا آمنا وقد دخلوا بالکفر وھم قد خرجوا بہ (مائدہ رکوع ۹) کہ ایسے مومنوں کا ایمان ہی کیا ہے۔ یہ تو کافر ہو کر ہی آتے تھے۔ پس یہ خیال کہ کسی مدعی اسلام کے منحرف ہو جانے اور اسلام کو ترک کر کے دوسرا مذہب اختیار کرنے کی یہ سزا ہے کہ اُسے فوراً قتل کر دیا جائے۔ محض غلط خیال ہے۔

قرآن کریم کی واضح آیات اس خیال کو رد کرتی ہیں۔ اور ایسے گروہ کا وجود شروع اسلام میں موجود ہونا۔ پھر ان میں سے کسی ایک کا بھی محض "انکار اسلام" کی بناء پر قتل نہ ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ "من بدل دینہ فاقتلوہ" کے ہرگز یہ معنی نہیں ہیں۔ وہ ان الفاظ کے قائل اور اس قانون کے [illegible] کرتے۔ تاکہ اپنا اخلاص دکھا سکیں۔ مگر پھر کچھ مدت بعد وہ ان امور کا انکار کر دیتے تھے۔ اور ایسی حرکات بطور تحریک ایک منظم گروہ تھا۔ جن کا ایسے افعال کا مقصد صرف "لعلھم یرجعون" تھا کہ شاید ہمارے انکار سے تاثر ہو کر کوئی اور دوسرا سادہ لوح مدعیان اسلام بھی اسلام سے انکار کر دیں۔ کہ جب ان یہودی علماء اور فضلاء نے اسلام سے بے رغبتی کر لی ہے۔ تو کچھ نقص دیکھ کر ہی کی ہو گی۔ سو ہم بھی اسلام سے مرتد ہو جائیں۔

مگر باوجود اس حقیقت کو تسلیم کر لینے کے کہ (۱) کچھ لوگ یہ فعل کر رہے ہیں۔ اور ان کا شیوہ ہی یہ ہو گیا ہے۔ اور (۲) باوجود اس امر کے اعتراف کے کہ لوگ مرتد از اسلام باقی جو اس پر آنحضرت زمانہ میں عمل فرماتے [illegible]

دوسرے طبقہ کے لوگوں کے جواب میں مندرجہ ذیل واضح ارشادات شریعت اسلامیہ میں موجود ہیں۔

۱۔ آنحضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا یحل دم امرئ مسلم یشھد ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ الا باحدی ثلاث الثیب الزانی والنفس بالنفس والتارک لدینہ المفارق للجماعۃ بخاری مسلم ص [illegible] ترمذی)

یعنی نہیں جائز کسی مدعی اسلام کا خون جو یہ شہادت دیتا ہو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں مگر صرف تین صورتوں میں (اوّل) کہ شادی شدہ ہو اور پھر زنا کرے (دوئم) کہ اس نے کسی مسلمان کو قتل کیا ہو (سوئم) کہ وہ دین اسلام ترک کر کے اُن لوگوں سے مل گیا ہو جو مسلمانوں کے مقابل ہیں۔ یعنی مسلمانوں سے برسرپیکار ہیں (جیسے حضرت عمرؓ نے جبلہ بن ایہم کے متعلق اعلان کیا)

۲۔ لا یحل قتل مسلم الا فی احدی ثلاث خصال زان محصن فیرجم و رجل یقتل مسلما متعمدا فیقتل و رجل یخرج عن الاسلام فیحارب اللہ و رسولہ فیقتل او یصلب او ینفی من الارض ابو داؤد۔ نسائی۔ حاکم

یعنی نہیں جائز قتل کرنا کسی مدعی اسلام کا سوا تین خصلتوں میں سے کسی ایک خصلت کے (اوّل) کہ وہ زنا کرے شادی شدہ ہونے کی حالت میں۔ تو ایسا آدمی پتھروں سے سنگسار کیا جائے۔ (دوئم) کہ وہ دوسرے مدعی اسلام کو عمداً قتل کرے پس وہ بھی قتل کیا جائے۔ (سوئم) وہ آدمی جو اسلام سے نکل جائے پھر خدا اور رسول سے محاربہ کرنے والا ہو یعنی برسرپیکار ہو۔ تو ایسے مدمقابل میدان جنگ میں آنے والے مرتد کو یا قتل کر دیا جائے یا سولی پر مار دیا جائے یا علاقہ بدر کر دیا جائے۔

ان دونوں حدیثوں کے احکام مندرجہ ذیل باتیں واضح طور پر ثابت ہوتی ہیں۔

(الف) ایک شخص جب تک اسلام کا قائل ہے۔ خواہ وہ دیگر ہزاروں انسانوں کے تفسیری خیالات کو نہ مانتا ہو۔ اُسے قتل نہیں کیا جا سکتا۔

(ب) اگر ایک شخص اسلام کا قائل نہیں رہا۔ اور پھر وہ معاندانہ کوششیں ہی نہیں کرتا۔ یعنی نہ مقابل کافروں سے مل کر مسلمانوں سے جنگ آزما ہے۔ اور نہ ان کا جاسوس ہے۔ کہ مسلمانوں کو دینی لڑائی میں نقصان ہو رہا ہے تو بھی ایسے محض انکار اسلام سے قتل نہیں کیا جائیگا جب تک وہ اسلامی حکومت میں رہتا ہے۔

(ج) یہ امر بھی ثابت ہو گیا۔ کہ شادی شدہ شخص (خواہ اس کی بیوی مر چکی ہو یا زندہ ہو) اگر زنا کرے تو اُس کی سزا رجم ہے۔ پتھروں سے مار دینا چاہیئے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر تنگی سے نجات پانے کیلئے تقویٰ اختیار کرو

(فرمودہ ۳ جنوری ۱۹۰۳ء)

جو لوگ نری بیعت کر کے چاہتے ہیں۔ کہ خدا کی گرفت سے بچ جائیں۔ وہ غلطی کرتے ہیں۔ اُن کو نفس نے دھوکہ دیا ہے۔ دیکھو طبیب جس قدر تک مریض کو دوا پلانی چاہتا ہے۔ اگر وہ اس حد تک نہ پیئے۔ تو شفا کی امید رکھنی فضول ہے جتنا وہ چاہتا ہے۔ کہ دس تولہ استعمال کرے اور یہ صرف ایک ہی قطرہ کافی سمجھتا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ پس اس حد تک صفائی کرو۔ اور تقویٰ اختیار کرو۔ جو خدا کے غضب سے بچانے والا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رجوع کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا۔ تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا۔ انسان جب متقی ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے غیر میں فرق رکھ دیتا ہے اور پھر اُس کو ہر تنگی سے نجات دیتا ہے۔ نہ صرف نجات بلکہ یرزقہ من حیث لا یحتسب۔ پس یاد رکھو۔ جو خدا سے ڈرتا ہے۔ خدا اُس کو مشکلات سے رہائی دیتا ہے۔ اور انعام و اکرام بھی کرتا ہے۔ اور پھر متقی خدا کے ولی ہو جاتے ہیں۔ تقویٰ ہی اکرام کا باعث ہے۔ کوئی خواہ کتنا ہی لکھا پڑھا ہو۔ وہ اس کی عزت و تکریم کا باعث نہیں۔ اگر متقی نہ ہو۔ لیکن اگر ادنیٰ درجہ کا آدمی بالکل اُمی ہو مگر متقی ہو۔ وہ معزز ہو گا۔

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء)

درخواست دعا

میری بیوی کچھ عرصہ قدرے آفاقہ ہونے کے بعد پھر زیادہ بیمار ہو گئی ہیں۔ احباب اُس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

(محمد صدیق کاتب روزنامہ اخبار الفضل [illegible])

مشرق کے جزیروں میں احمدیت کا پیغام

چودہ افراد کا قبولِ حق اور ایک نئی جماعت کا قیام

رپورٹ بورنیو مشن بابت ماہ نومبر ۱۹۶۲ء

از مکرم محمد زہدی صاحب۔ انچارج احمدیہ مشن بورنیو

جہاں تک تبلیغ و اشاعت اور تنظیم و تربیت جماعت کا تعلق ہے۔ یہ مہینہ بورنیو مشن کے لئے نہایت مبارک مہینہ شمار کیا جا سکتا ہے۔ اس ماہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک نئی جماعت قائم ہوئی اور تبلیغی لٹریچر شائع کرنے کی بھی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں جماعتی ضروریات کے پیش نظر ایک مکان خرید ا گیا اور احباب جماعت نے تحریک ساڑھے سولہ فیصدی اور وصیت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

جب ابتداء میں خاکسار یہاں آیا تھا تو جزیرہ لابوان کو چھوڑ تے ہوئے اس علاقے میں محترم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب اور خاکسار کے سوا اور کوئی احمدی نہ تھا۔ خدا تعالےٰ سے نصرت چاہتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لائے ہوئے پیغام کی تبلیغ اور اشاعت کا کام شروع کیا گیا۔ جوں جوں ہماری تبلیغی مساعی تیز تر ہوتی گئیں مخالفت بھی اسی شدت کے ساتھ زور پکڑتی گئی۔ ایک عرصہ انتظار کرنے کے بعد ہماری حقیر کوششیں بار آور ثابت ہونے لگیں اور باوجود شدید مخالفت کے شہر کنارورٹ کے دو سعید الفطرت انسانوں نے آسمانی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ ان کا ایمان لانا تھا کہ ہر چہار طرف سے مخالفت کا ایک طوفان اٹھا اور سیلاب آیا۔ لیکن جس طرح سیلاب کا پانی زرخیز مٹی کو زمین کی سطح پر پیوست کرتا جاتا ہے۔ اسی طرح مخالفت کے اس سیلاب نے بھی احمدیت کی اشاعت کے حق میں کھاد کا کام دیا۔ اور وہ چیز جو بظاہر حوصلہ شکن معلوم ہوتی تھی حد درجہ امید افزا ثابت ہوئی۔ اور وہ اس طرح کہ مخالفت کی وجہ سے احمدیت کا بہت چرچا ہوا اور لوگوں میں تحقیق کی طرف از خود توجہ پیدا ہوئی شروع ہوگئی اور بحمد اللہ دس اور افراد نے اسی شہر میں احمدیت قبول کر کے مخالفین پر یہ واضح کر دیا کہ حق کے مقابلہ پر وہ اپنی مخالفانہ کوششوں میں ہمیشہ نامراد ہی رہیں گے۔

اس ماہ خدا تعالےٰ نے ایک تبلیغی ٹریکٹ بھی شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس ٹریکٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوہ مہدویت پیش کر کے نہایت قوی دلائل سے ثابت کیا کہ حضور علیہ السلام ہی اس آخری زمانہ کے مامور ہیں۔ اور آپ کے ہی ہاتھوں اب اسلام کو عالمگیر غلبہ حاصل ہوگا۔ اس ٹریکٹ کی اشاعت کا وسیع پیمانے پہ انتظام کیا گیا۔ ڈاک کے ذریعے بھی اور گاؤں گاؤں پھر کر اسے تقسیم کیا اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اس کے ذریعہ پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی۔ اور اس طرح قریباً تمام بورنیو میں اس کی بفضلہ کافی اشاعت ہوئی۔ شہر کنارورٹ سے قریباً ستر میل جانب جنوب ایک مقام جو کنگونا کے نام سے مشہور ہے۔ وہاں چودہ اشخاص نے احمدیت قبول کر کے ایک نئی جماعت کی بنیاد ڈالی۔ خدا تعالےٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ان نو مبائعین کو استقامت عطا فرمائے۔ اور ان کے ذریعہ نہ صرف یہ سارا گاؤں احمدی ہو جائے بلکہ آس پاس کے جنگل میں بسنے والے دوسرے باشندے بھی اس دولت سے مالا مال ہو کر نعمائے روحانی کے وارث قرار پائیں۔ آمین۔

جماعت کو مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ جزیرہ لابوان کے بہت سے دوستوں نے جو ابھی تک چندہ عام ادا کرتے رہے تھے۔ تحریک ۱/۱۶ فیصدی میں حصہ لینے کا وعدہ فرمایا۔ دوسری جماعتوں میں بھی تحریک کی جا رہی ہے کہ وہ اس مبارک تحریک میں حصہ لے کر خدا تعالےٰ کے حضور سرخروئی حاصل کریں۔ امید ہے انشاء اللہ تعالےٰ یہ کام بہت جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ چار احباب نے تحریک وصیت میں بھی حصہ لیا۔ اللہ تعالےٰ باقی احباب کو بھی خدمت اسلام کے لئے اپنی جائیدادیں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ابتداء سے ہی خاکسار اس کوشش میں تھا کہ انجمن کے دفتر اور مہمانخانے کے لئے کوئی جائداد پیدا کی جائے تا زیادہ مستقل مزاجی اور دلجمعی سے تبلیغی فرائض کو ادا کیا جا سکے۔ لیکن نیا مکان بنوانے یا خریدنے کی استطاعت نہ تھی۔ اس مقصد کے پیش نظر رعایت اسباب سے کام لیتے ہوئے کوششیں جاری رکھیں اور خدا تعالےٰ کے حضور برابر دعا کرتا رہا کہ وہ اپنے فضل سے کوئی ایسی سبیل پیدا کر دے کہ انجمن کا اپنا مکان بن جائے اور زیادہ منظم طریق پر تبلیغ ہو سکے۔ فالحمد للہ میرے مولیٰ نے اس عاجز کی دعا کو قبول فرمایا اور اس نے ایک احمدی دوست کے دل میں یہ تحریک کر دی کہ وہ اپنا ایک مکان نہایت معمولی قیمت پہ انجمن کو دیدے۔ نیا مکان خریدنا کوئی آسان کام نہ تھا کیونکہ اس کے لئے ایک ہزار ڈالر کا فراہم ہونا ضروری تھا۔ لیکن اس دوست نے جماعتی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس مکان کے صرف ۲۵۰ ڈالر لینے منظور کر لئے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب دفتر کے لئے عمارت میسر آگئی ہے اور اس کا دس ڈالر ماہوار کرایہ بھی مل رہا ہے۔ مکان ریلوے اسٹیشن سے بالکل قریب ہے اور بہت اچھی جگہ واقع ہے۔ انجمن کے دفتر کے لئے نہایت موزوں ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس عاجز کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحیح معنوں میں اپنے فرائض سرانجام دینے کی توفیق بخشے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات پر کما حقہ عمل کی توفیق عطا فرمائے تاکہ بورنیو میں احمدیت کا پودہ پھلے پھولے اور اس کے فضل سے ایک تناور درخت بن جائے کہ جس کے سایہ تلے امن و عافیت کے متلاشی آرام پائیں۔ اور ہم سب خدا تعالےٰ کا فضل قرار دیتے ہوئے اس کا لاکھ لاکھ شکر بجا لائیں۔

آمین یا رب العالمین ؕ

غلبہ اسلام اور مالی قربانی

از مولوی غلام باری صاحب سیف واقف زندگی

(۱)

جب حضرت لوط علیہ السلام نے اپنے مخالفین کا جتھہ اور طاقت دیکھی تو آپ نے فرمایا لوان لی بکم قوۃ او آوی الی رکن شدید کہ اے کاش مجھے بھی کوئی طاقت میسر ہوتی۔ یا مجھے بھی کسی زبردست قوت کی پناہ حاصل ہوتی اور یہ ایک اضطراری خواہش تھی جو ایسے وقت میں انسان کو لاحق ہوتی ہے۔ میں اس وقت پاکستان کی ایک ریاست میں بیٹھا ہوا یہ مضمون لکھ رہا ہوں جس کا سالانہ بجٹ قریباً دو کروڑ روپیہ ہے۔ جس میں سے چوبیس لاکھ روپیہ سالانہ کی رقم فرمانروائے ریاست کے ذاتی اخراجات کے لئے ہوتی ہے۔ مجھے جب یہ معلوم ہوا تو میرا خیال اس طرف چلا گیا کہ ہماری جماعت کا سالانہ بجٹ چار پانچ لاکھ روپیہ سے متجاوز نہیں۔ ایک ایسی جماعت جس کا مطمح النظر دین اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنا ہے۔ جو دین اسلام کی اشاعت ساری دنیا میں کر رہی ہے۔ اس کی مالی حالت کا یہ موازنہ ہے۔ روزانہ موعود خلیفہ اشاعت اسلام کے لئے سکیمیں بیان فرماتا ہے اور کچھ روپے کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ تشنۂ تکمیل رہ جاتی ہیں۔ دین کے منادغیر ممالک میں کس عسرت اور کسمپرسی میں اسلام کے جھنڈے کو تھامے ہوئے ہیں۔ ایک طرف بلند مقصد لیکن مالی قلت اور دوسری طرف اہل ثروت کے سامنے دولت کے یہ انبار ان جذبات کے ماتحت میرے منہ سے بے اختیار یہ الفاظ نکل گئے او آوی الی رکن شدید کہ کاش ہمارا اتنا تو بجٹ ہو جائے کہ دین کے کاموں کو کما حقہ وسیع کر سکیں

(۲)

ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالےٰ کروڑوں تک ہی نہیں بلکہ اربوں تک اس بجٹ کو پہنچا دے گا۔ خدائے پاک کے برگزیدہ نبی مسیح پاک علیہ السلام کے کشفوں اور الہاموں میں یہ چیز موجود ہے کہ دنیا کے کناروں سے مال کھنچ کھنچ کر آئے گا اور مصلح موعود کے وجود کی برکت اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں سے ہم نے دیکھا کہ جس شخص کے ہاتھ میں ہماری زمام قیادت ہے جس دن وہ سریر آرائے مسند خلافت ہوا تھا۔ ہمارا خزانہ مقروض تھا اور چند آنے اس میں موجود تھے آج اس کے عہد میں لاکھوں تک تو بجٹ پہنچ گیا ہے۔ دعا ہے کہ اس اولوالعزم کے عہد مبارک میں ہی یہ بجٹ کروڑوں اور اربوں تک پہنچ جائے اور یہ موعود خلیفہ اپنی مبارک خواہشات کی تکمیل کر سکے۔ ہماری حالت جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے اس چیونٹی کی طرح جو اپنے وجود سے زیادہ بوجھ کھینچ رہی ہوتی ہے اور بالآخر کامیاب ہوتی ہے ہم اپنے حقیر مالوں سے اس جنون کے ساتھ لگے ہوئے ہیں کہ دین اسلام کو ان کوششوں سے غالب کر کے رہیں گے اور انشاء اللہ العزیز جس طرح وہ چیونٹی کامیاب ہوا کرتی ہے۔ جس طرح انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں کامیاب ہوا کرتی ہیں کامیابی ہمارے بھی قدم چومے گی۔ اگرچہ مادی آنکھیں رکھنے والوں سے وہ دن آج پوشیدہ ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم کام کرتے جائیں اور کرتے جائیں ہماری کشتی کا ناخدا دیکھ رہا ہے کہ لہروں سے کبھی کشتی اونچی ہوتی ہے کبھی نیچے ہوتی ہے لیکن وہ آزار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بڑھ رہی ہے کام تو خدا نے کرنے ہیں۔ اور کامیابی بھی اسی نے دینی ہے۔ لیکن آپ نے اپنی متواتر کوششوں سے اس دن کو قریب لانا ہے ہم میں سے ہر ایک کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ہم اس دن کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ وہ دن ضرور آئیگا۔ اگرچہ مادیت پر نظر رکھنے والوں کی آنکھوں سے مخفی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا میں ضرور
ٹلتی نہیں ہے بات خدائی یہی تو ہے

(۳)

دنیا کے مال و منال کی کوئی حقیقت نہیں۔ خدمت دین کی نعمت کے مقابل میں یہ ہیچ ہی گیا۔ لیکن حضرت شاہ نثار کی طرح ہمارا تو یہی جی چاہتا ہے کہ کاش کبھی آئے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کھانے میں روپیہ اس کے ہاتھ میں ہو جس کا آنا وہ جلال الہی کے ظہور کا موجب ہے" تاکہ خدا کا جلال دنیا میں ظاہر ہو۔ اور باطل کی جھوٹی چمک دنیا سے مٹ جائے۔ اور اشاعت اسلام کے لئے جو بھی سکیمیں آپ کے ذہن میں ہیں۔ ان کی تکمیل ہو سکے۔ آپ نے جو فرمایا تھا

پھر ساعت سعادت اسلام کی جنگ لیا کی
آغاز تو میں کر دوں انجام خدا جانے

آغاز تو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ انجام کو اب ہمیں قریب سے قریب تر لانا ہے۔ اور یہ بے پناہ جانی و مالی قربانی کے بغیر ممکن نہیں

درخواست ہائے دعا

(۱) مولوی صالح محمد صاحب کے لئے جو کہ تحریک جدید کی طرف سے گولڈ کوسٹ میں تجارتی نمائندے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے کاروبار میں ترقی دے اور صحت عطا فرمائے کیونکہ عرصہ سے وہ بیمار چلے آ رہے ہیں

(وکیل التجارت)

(۲) خاکسار کو چند دنوں سے نزلہ و زکام کی شدید شکایت ہے۔ جناب والد صاحب محترم مرزا برکت علی صاحب سابق کارکن دعوۃ و تبلیغ قادیان ... کے متعلق بھی آج معلوم ہوا ہے دنوں سے شدید بیمار ہیں۔ از راہ نوازش والد صاحب محترم کی صحت کاملہ کے لئے بزرگان سلسلہ و جملہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے نیز بزرگان قادیان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا کریں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔

مرزا ظہیر الدین منور احمد قادیانی
درویش از دیار مسیح

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

ایک کمسن لڑکی کی زبان سے حقیقت کا اظہار

از جناب عبدالمجید خان صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ

بتاریخ ۳ جنوری ۱۹۴۹ء میرا ایک رشتہ دار نو عمر لڑکا اور ایک قریبی رشتہ دار بچی ماڈل ٹاؤن کے پارک میں جہاں پر عام طور پر بچے کھیلا کرتے ہیں کھیلنے گئے۔ واپسی پر مجھ کو جب کہ میں نے ان سے پارک میں کھیلنے کے حالات دریافت کئے تو انہوں نے ایک ایسی بات بیان کی جس کو سنکر میرے دل پر گہرا اثر ہوا جس کا اظہار میں ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ اسوقت کی موجودہ لڑکیوں میں سے ایک سعید فطرت نو عمر لڑکی نے جب دیکھا کہ بعض لڑکیاں بیہودہ راگ گا رہی تھیں تو ان کے پاس جا کر گانے والی لڑکیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ دیکھو مسلمانوں کا کس قدر بے دردی سے قتل عام ہو چکا ہے اور مسلمان مستورات اور لڑکیاں غیر مسلموں کے قبضہ میں بے حرمتی کی زندگی بسر کر رہی ہیں۔ یہ دکھ دیکھ کر مقتولین کے متعلقین کے علاوہ ہر قومی درد دل میں رکھنے والے انسان کا قلب بجد غمزدہ ہے مگر تمہارے اس طرح گانے سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تم مسلمانوں کے کشت و خون کی خوشی کے اظہار کے طور پر پارک میں ترانے گا رہی ہو لیکن جائے شرم ہے کہ ہم مسلمانوں کی اولاد کہلا کر اس قدر بے مثل تباہی کے باوجود بے خبروں کی طرح رات دن گانے بجانے میں مصروف ہیں۔ ہمیں تو گذشتہ تباہی سے عبرت حاصل کر کے ایسی حالت اپنے اندر پیدا کرنی چاہیئے کہ جس سے ہمارا خالق و مالک راضی ہو کر ہم مسلمانوں پر رحم فرماوے لیکن اعتراض کرنے والی سعید فطرت لڑکی کو گانے والی لڑکی نے یہ جواب دیا کہ "ہم نے تو پاکستان کی بڑی خدمت کی ہے۔ جس پر معترض لڑکی نے کہا کہ ایسی ہی خدمت کی ہے کہ تمہاری عفت اور شرم جاتی رہی اور اب تم نے آدمیوں کے سامنے راگ گا کر سنائے۔ شرم سے ڈوب جانا چاہیئے" یہ سنکر گانے والی لڑکی لاجواب ہو کر جھٹ برقع پہن کر کافور ہو گئی

آہ! مسلمانوں کو تو چین لے لینا چاہیئے اور اپنے اندر تغیر پیدا کر کے ہر قسم کی جد و جہد قومی میں مصروف ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ حالات پیش آمدہ کے مطابق بیداری حقیقی پیدا کر کے دشمن کے مقابلہ کی تیاری کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ سے خاص طور دعائیں کرنی چاہئیں اور سب سے پہلا قدم یہ اٹھانا چاہیئے کہ اپنے بچوں کی نیک تربیت کی فوری طور پر مہم شروع کر دیں تاکہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ایک مذہبی اور بیدار قوم کے فرد ثابت ہوں۔ خدا کرے کہ ہر مسلمان میں یہ تڑپ پیدا ہو جائے۔ کیونکہ موجودہ وقت محض نعرے مارنے اور زندہ باد کہنے کا نہیں بلکہ تنظیم اور عمل کرنے کا وقت ہے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے یہی بات کرانی چاہتا ہے۔ کہ ان حالات میں عیش و عشرت کا وقت نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں مسلمان بننے کا وقت ہے باقی کاموں کی طرف قطعاً توجہ نہیں کرنی چاہیئے جو نعوذ باللہ وقت بے دینی کی زندگی گزارنے کا وقت ہرگز نہیں ہے یہ بات ضروری طور پر ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ دینی بیداری کا طریق عمل حکومت پاکستان کو مستحکم کرنے کا اصل ذریعہ ہے۔

کیا آپ تبلیغی جہاد میں کوشاں ہیں!

احباب جماعت گذشتہ ایک اشاعت میں آپ سے استدعا کی گئی تھی کہ اپنی زبانوں سے تبلیغ کیجئے لیکن اعمال سے تبلیغ کیجئے۔

وہ کیا ہے اپنے اعمال سے تبلیغ کرنا۔ وہ اپنے تئیں اس نئی زمین اور نئے آسمان میں داخل کرنا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیدا کئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کی غرض وہ پاک نفوس اور وہ پاک دل پیدا کرنا تھی۔ جن کا عکس آج سے تیرہ سو سال قبل صحابہ رضوان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی نظر آ سکتا ہے

پس اپنے اندر وہ تبدیلی پیدا کیجئے جس سے دنیا کا ہر انسان پکار اٹھے کہ ہاں جماعت احمدیہ کے افراد ہی صرف ایسے ہیں کہ جن کو خدا سے سچی محبت ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد ہی صرف ایسے ہیں جن کی نظر میں دنیا کی اعلیٰ ترین متاع بھی ادنیٰ ہے۔

ہمارے اخلاق ہمارے دوسروں سے تعلقات و معاملات لین دین، ہماری گفتار ہمارا تمدن و طریق معاشرت سب قرآن مجید کے بتلائے ہوئے اصول کے مطابق ہو ہم اپنی ذات کے اندر انفرادی طور پر قانون شریعت کے حامل ہوں۔ اور شریعت کی حکومت اپنے اوپر خود نافذ کرنے والے ہوں پس جب ہم ایسے ہو جائینگے تو ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے ان راہ گم کردہ بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ ملنے کی تڑپ دیدیگا۔ پھر دنیا میں ہر طرف احمدی ہی احمدی ہوں گے اور آپ اعمال سے بھی جہاد کرنے والے ہو کر خدا تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہوں گے۔ انشاء اللہ

(نظارت دعوۃ و تبلیغ)

خدا کی گود میں آ جاؤ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں :-

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر۔ اپنی لذات چھوڑ کر۔ اپنی عزت چھوڑ کر۔ اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے۔ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ ......"

اس وقت ہر جگہ ہی گرانی کا ایسا دور دورہ ہے کہ جو شخص بھی اپنے مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک تلخی اٹھاتا ہے اور جو ایسا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کے مطابق اللہ تعالیٰ کی گود میں آ بیٹھتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی گود میں بیٹھ جائے۔ اس سے زیادہ مبارک کون ہے۔ پس اگر آپ کو خواہ کتنی ہی مالی تنگی کیوں نہ ہو۔ آپ کم از کم اس قدر ضرور کر دیں کہ چندہ عام یا حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ جو رقوم بھی آپ کے ذمہ بقایا ہیں فوراً ادا فرما دیں۔ تا اللہ تعالیٰ کے انعام کے وارث ٹھہرائے جا سکیں۔

(نظارت بیت المال)

اعلان

ربوہ (مرکز پاکستان) میں سلسلہ کے انتظام کے ماتحت پولٹری فارم شروع کرنے کا ارادہ ہے احباب جماعت جو اس کام میں مہارت یا تجربہ رکھتے ہوں۔ اپنا مفید مشورہ یا سکیم خاکسار کے نام ارسال فرمائیں۔ اقسام پولٹری جو اس علاقہ میں کامیاب ہو سکتی ہوں۔ اور ان کی خوراک اور دیکھ بھال وغیرہ سے متعلق سب پہلوؤں کو مد نظر رکھا جائے۔

محمد خورشید سکرٹری تعمیر۔ جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

دعائے مغفرت

چوہدری خیر الدین صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ انتقال فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نہایت مخلص اور پرانے احمدی تھے ان کا ایک ہی لڑکا ہے۔ جسے انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درویش کے طور پر قادیان بھجوا دیا تھا جو بفضلہ ابتک وہاں مقیم رہ کر خدمت میں ... درخواست ہے کہ مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں

ہندوستان پاکستان کے تعلقات آئندہ زیادہ اچھے ہوجائیں گے

کلکتہ سے پنڈت نہرو کا براڈ کاسٹ

کلکتہ ۱۵ جنوری آج آل انڈیا ریڈیو کے کلکتہ سٹیشن سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے یہ توقع ظاہر کی کہ ہندوستان اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات آئندہ اور بہتر ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال مصائب اور دشواریوں کا سال تھا۔ ہمیں نہایت مشکل مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن ہم نے دنیا پر یہ واضح کر دیا کہ ہم دشوار گتھیوں کو سلجھانے کی صلاحیت اور اہلیت بھی رکھتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ پچھلے سال جو کچھ ہوا اسے ایک برے اور ڈراؤنے خواب کی طرح بھلا دینا چاہیئے۔ بنگال کا تذکرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ تقسیم ہند کی وجہ سے بنگال ہندوستان کا سرحدی صوبہ بن گیا۔ انہوں نے بنگال اور باقی ماندہ ہندوستان کے عوام سے اپیل کی کہ وہ متحدہ ہو کر ہندوستان کے استحکام کے لئے کام کریں۔

امریکہ چاند کے نزدیک بمباری کا اڈہ بنالے گا!

نیو یارک ۱۵ جنوری۔ امریکہ کا محکمہ دفاع اور سائنسدان بہت سنجیدگی سے ایک پروگرام پر غور کر رہے ہیں۔ جو بادی النظر میں بالکل ناقابل عمل ہے۔ یہ پروگرام چاند اور زمین کے درمیان فاصلہ کے ۹/۱۰ فاصلہ پر چاند کے نزدیک ایک اور چھوٹا سا چاند بنانے کا ہے۔ یہ چاند کشش زمین سے دور فضا میں معلق ہوگا۔ اور اسے ایک "فوجی اڈہ" کی حیثیت سے استعمال کیا جائیگا۔ فوجی ماہرین پہلے ہی ایک راکٹ کو جبر دنی فضا میں پہنچانے کے نظریاتی امکان پر غور کر چکے ہیں۔ تھیوری کے مطابق یہ راکٹ زمین کے گرد ثانوی سیارہ کی حیثیت سے گھومنے لگے گا اور ریڈیائی اشارہ سے وہ دشمن کے اڈوں کو تباہ کرنے کے لئے زمین سے ٹکرا سکے گا۔

دوران جنگ میں جرمن سائنسدان بھی اسی قسم کے امکانات پر غور کر رہے تھے۔ لیکن خوش قسمتی سے انہیں زیادہ کامیابی نہیں ہوئی اور جنگ ختم ہو گئی۔

سائنسدانوں کا اندازہ ہے۔ کہ ۲ لاکھ ۴ ہزار میل پر زمین کی کشش کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ (اندازہ ہے کہ چاند زمین سے ۲ ۱/۲ لاکھ میل دور ہے) اس طرح انسان کا بنا ہوا ایک ثانوی سیارہ اس فاصلہ سے کچھ ہی کم فاصلہ پر گردش کرنے لگے گا۔ پہلے ثانوی سیارہ پر شاید آدمی نہ بھیجے جائیں۔ بلکہ اس میں محض خود بخود کام کرنے والے آلات پہنچا دیئے جائیں۔ زمین کا مصنوعی ثانوی سیارہ خواہ اس میں آدمی ہوں یا نہ ہوں۔ فوجی اور غیر فوجی دونوں مقاصد میں استعمال ہو سکے گا۔

بعض سائنسدانوں کا خیال ہے۔ کہ جو قوم بیرونی کائنات میں ایٹمی راکٹ چھوڑنے کے انتظامات مکمل کرے گی۔ زمین پر کامل اقتدار بھی اسی کو حاصل ہو جائیگا اس کا بیان ہے کہ یہ نظریہ ناقابل قیاس معلوم ہوتا ہے۔ لیکن آخر کار اس کے حقیقت کا جامہ پہن لینے کا بھی بہت امکان ہے۔ (اسٹار)

تعلیمی کمیٹی کی نئی سفارشات

کراچی ۱۵ جنوری۔ تعلیمات کے ڈائرکٹروں کی کمیٹی نے تعلیمی مشاورتی بورڈ کے روبرو جو آخری تجاویز پیش کی ہیں ان میں یہ تجاویز بھی شامل ہیں۔ کہ ٹیچروں کی تنخواہوں کے بہتر اسکیل دہیلے نے مقرر کئے جائیں۔ عوام کو خواندہ بنانے کے لئے موثر تدابیر اختیار کی جائیں۔ اور پاکستان کی تعلیمی اداروں میں صنعتی تربیت کے لئے بہتر انتظامات کئے جائیں

بورڈ کا اجلاس ۷ سے ۱۰ فروری ۱۹۴۹ء تک پشاور میں ہوگا۔

یہ کمیٹی تعلیمی مشاورتی بورڈ نے مقرر کی تھی۔ کمیٹی نے اپنی سفارشات کی تکمیل اپنے اس اجلاس میں کی ہے جو اس ہفتہ کراچی میں ڈاکٹر ایم حسن تعلیمی مشیر حکومت پاکستان کے زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔

کمیٹی نے لڑکے اسکاوٹ اور گرل گائڈ کی تحریک کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ اور سفارش کی ہے۔ کہ ان تحریکوں کی ہر طرح حوصلہ افزائی کی جائے۔

عراق میں وزارتی تبدیلیاں

دمشق ۱۵ جنوری۔ شامی اخباروں نے عراق میں وزارتی تبدیلیوں پر زیادہ تبصرہ نہیں کیا۔ اخبار "الکعباس" نے تحریر کیا ہے کہ دنیائے عرب فلسطین کے متعلق نوری السعید پاشا کے نظریات سے واقف ہے۔ کیونکہ انہوں نے چند ماہ قبل اپنے نظریات کی وضاحت ایک کتاب میں کر دی تھی۔ وہ ہمیشہ برطانیہ اور عربوں کے درمیان ایک عام تصفیہ پر مصر رہے جس کی وجہ سے نقشہ میں کچھ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔ اخبار مذکور نے آخر میں کہا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فلسطین کے متعلق برطانوی رویہ میں جلدی تبدیلی واقع ہوگی اور وہ زیادہ واضح ہو جائے گی۔ (اسٹار)

عرب اسرائیل مناقشت میں روس کا کردار

نیویارک ۱۵ جنوری۔ اخبار "کرسچن سائنس مانیٹر" کا نامہ نگار مقیم واشنگٹن رقمطراز ہے کہ فلسطین میں قیام امن کے لئے امریکہ کی کوششیں نہ صرف اس سبب سے ہیں کہ مشرق وسطیٰ میں امن ہونے سے اس کا فائدہ ہے بلکہ اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ اسے جنگ طویل تر ہو جانے کی وجہ سے یہ تشویش ہے کہ اس جنگ سے یہودیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اور نہ عربوں کو بلکہ حقیقت میں کمیونزم اس سے فائدہ اٹھائیگا۔

نامہ نگار مذکور لکھتا ہے۔ "معلوم ہوا ہے کہ واشنگٹن اور لنڈن دونوں اس نظریہ سے متفق ہیں کہ ماسکو فلسطین کی موجودہ صورت حال کو ابتری اور بے اطمینانی پھیلانے میں استعمال کر رہا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس بات کے کافی ثبوت موجود ہیں کہ ماسکو کی سرگرمیاں امن یا انصاف پر مبنی نہیں ہیں بلکہ اس کا ارادہ مشرق وسطیٰ میں کمیونزم پھیلانا ہے۔

مثال کے طور پر ایک جانب تو روس عربوں کو اپنے رجعت پسند لیڈروں کے خلاف بھڑکانے کا پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ اور دوسری جانب روس زیکوسلاوکیا کی وساطت سے اسرائیل کو جدید اسلحہ پہنچا رہا ہے اور اس وجہ سے ہی عربوں کے خلاف یہودیوں کو اتنی فوجی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ (اسٹار)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

۱۶ جنوری ۱۹۴۹ء سے مندرجہ ذیل اوقات میں ایک ریل کار لاہور سے لائلپور اور لائلپور سے وزیرآباد براستہ سانگلہ ہل اور اسی طرح واپس وزیرآباد سے لائلپور اور لائلپور سے لاہور چلا کرے گی۔ صرف اہم اسٹیشنوں کے اوقات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

دیگر اسٹیشنوں سے متعلق اس ریل کار کے اوقات وغیرہ متعلقہ اسٹیشن ماسٹروں سے دریافت کئے جا سکتے ہیں۔

اے۔ آپ۔ ریل کار

سٹیشن	آمد	روانگی
لاہور	-	۵—۵۵
شاہدرہ باغ	۶—۵	۶—۸
قلعہ شیخوپورہ	۶—۴۴	۶—۴۷
سانگلہ ہل	۸—	۸—۱۱
لائلپور	۹—۰	۹—۱۵
چک جھمرہ	۹—۳۵	۹—۳۸
سانگلہ ہل	۱۰—۰	۱۰—۱۲
وزیرآباد	۱۲—۵۰	-

بی۔ آپ۔ ریل کار

سٹیشن	آمد	روانگی
وزیرآباد	-	۳—۳۰
سانگلہ ہل	۱۵—۲۰	۵—۴۵
چک جھمرہ	۱۶—۱۵	۶—۳۸
لائلپور	۱۶—۵۵	۸—۵۰
چک جھمرہ	۱۹—۱۲	۱۹—۱۵
سانگلہ ہل	۱۹—۳۹	۱۹—۴۲
قلعہ شیخوپورہ	۲۰—[illegible]	۲۰—۴۵
شاہدرہ	۲۱—۲۰	۲۱—۲۳
لاہور	۲۱—۴۰	[illegible]

اعلان نکاح

مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۴۹ء کو اپنی کوٹھی واقعہ ۱۰۸ مال روڈ پر جناب نواب چوہدری محمد دین صاحب نے کیپٹن چوہدری محمد افضل صاحب پسر چوہدری انور خان صاحب مرحوم اور مسعودہ بیگم ہمشیرہ چوہدری شاہ نواز صاحب کے نکاح بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر کا اعلان فرمایا۔ دعا ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک ہو۔ محمد نواز۔ لاہور

اجلاس جناب شیخ عبد اللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

سید محمد ولد پیر اللہ تہ قوم جٹ گوندل سکنہ چک لالہ۔ ذیل ہریہ والہ تحصیل گجرات

بنام

عنایت اللہ خان۔ فیض اللہ خان پسران صوبیدار پیر اللہ تہ قوم جٹ سکنہ ہریہ والہ تحصیل گجرات

دعویٰ فک الرہن موازی ۳۴ کنال رقبہ چک لالہ تحصیل گجرات

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی دیدہ دانستہ حاضری عدالت ہذا سے گریز کر رہا ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہیں کوئی عذر فک الرہن میں ہو۔ تو مورخہ ۳۱/۱/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۱۰/۱/۴۹

مہر عدالت

دستخط حاکم

مشرق قریب کے ممالک کا ایک بلاک قائم کرنیکی کوشش

لندن ۱۵ر جنوری۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ برطانوی حلقوں کو اس بات کا کچھ علم نہیں ہے۔ کہ ترکی اور عرب ممالک پر مشتمل ایک مشرق قریب کا بلاک بنانے کی تحریک جاری ہے۔ جس کی طرف اخبار "المصور" نے اشارہ کیا ہے۔ سلامتی کونسل کی نشستوں کے انتخابات میں پچھلے ستمبر میں جو رسہ کشی ہوئی تھی۔ اس کی بنا پر ترکی اور مصر کے تعلقات کو بہتر بنانا ضروری تھا۔ اور اس ضمن میں پیرس میں سلامتی کونسل کے اور جنرل اسمبلی کے اجلاس کے خاتمے سے پہلے مؤثر قدم اٹھائے گئے تھے۔ پچھلے چند ہفتوں میں جو خشک روئی پائی جاتی تھی۔ وہ اب ختم ہوگئی ہے۔

پیرس سے یورپ اور ایشیا کے بلاک کے متعلق کافی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ یہ بلاک ترکی سے شروع ہو کر ہندوستان سے آگے تک قائم کیا جائے گا۔ تاہم ان خبروں میں کسی حد تک صداقت ضرور موجود ہے۔ کیونکہ اس علاقے میں منطقائی سیاسی طاقت کے قیام کی خواہش بہت سے ممالک میں پائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ہندوستان اگرچہ کسی مشرقی یا مغربی بلاک میں شامل ہونے کی پالیسی کے خلاف ہے لیکن وہ محسوس کرتا ہے کہ خلیج فارس میں ایران اور عراق کا علاقہ اس کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کے حلقے اس خیال میں اشتیاق رکھتے ہیں۔ جس کی اشاعت پریس میں ہوئی ہے لیکن انہیں اس کو عملی جامہ پہنانے پر ابھی اعتماد نہیں ہے۔ اور اسی لئے انہوں نے اس کو اپنی عملی پالیسی کا ایک حصہ قرار نہیں دیا۔ جیسا کہ اخبار "المصور" کا کہنا ہے یہ بالکل درست ہے کہ "ترکی جمہوریت کی صف اوّل میں ہے۔" یہ کوئی نیا خیال نہیں ہے اور اسکی سب سے زیادہ صریح وضاحت صدر ٹرومن کے امدادی پروگرام کے اعلان سے ہوتی ہے جو انہوں نے ترکی اور یونان کے متعلق کیا ہے۔

یہ فیصلہ دلیل کے لحاظ سے بہت صاف ہے کہ روس کے دباؤ کے خلاف ترکی کو امداد دینا ضروری ہے۔ اور اس بیان سے کسی قسم کے تخیل کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ لیکن پالیسی کے مقابلے میں ترکی کے جغرافیائی وقوع کو بہت زیادہ دخل ہے۔ جغرافیائی وجوہات نے ترکی کو مغربی نظام کی ریڑھ بنا دیا ہے (اسٹار)

سوڈان کا مستقبل

خرطوم ۱۵ر جنوری۔ السید عبدالرحمٰن المہدی پاشا کے دفتر نے اس بات کی تردید کی ہے کہ السید نے سوڈان کے مستقبل پر مسٹر ایٹلی سے مشورہ کرنے کے لئے لندن جانے کی تجویز کی ہے۔ (اسٹار)

مشرق قریب کا بلاک بنانے کے متعلق برطانیہ اور امریکہ کی تحریک

قاہرہ ۔ ۱۵ جنوری۔ یہاں اخبار "المقطم" رقمطراز ہے کہ برطانیہ اور امریکہ مشرق قریب کا ایک بلاک بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس بلاک میں ترکی اور دیگر عرب ممالک شامل ہوں گے۔ اس ضمن میں کچھ ترقی بھی کر لی گئی ہے۔

اخبار مذکور کا کہنا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ کے فوجی ماہرین ترکی کو جمہوریت کی صف اوّل بنانے میں متفق ہوگئے ہیں اور ترکی بلا شک خود پڑوسیوں میں سے اپنے حامی اور مددگار ممالک تلاش کر رہا ہے۔ خاص طور پر مصر اور عرب ممالک میں سے۔ اسی بنا پر اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن میں ترکی شامل کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ عرب میعاد کی حفاظت کر سکے۔

"المقطم" نے مزید بتایا کہ تمام عرب سیاستدانوں میں سب سے زیادہ نوری السعید پاشا اس پالیسی کے حامی ہیں کہ عرب لیگ اور ترکی کے درمیان استوار تعلقات پیدا ہو جائیں۔ اور ان کے برسر اقتدار آجانے سے انہیں یہ موقع مل گیا ہے کہ وہ اس اسکیم کو عملی جامہ پہنائیں۔

آخر میں اخبار مذکور نے کہا کہ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ ترکی اور مصر کے تعلقات دن بدن بہتر ہوتے جا رہے ہیں (اسٹار)

ایٹم بم کے حجم کا سنسنی خیز تخمینہ

میڈویلی (پینسلوینیا) ۱۵ جنوری۔ ایک امریکی کالج کے مشہور پروفیسر ڈاکٹر جے سی کیمبل نے میڈویلی (پینسلوینیا) میں ایک دعوت کے موقع پر ایٹم بم کے حجم کا سنسنی خیز تخمینہ پیش کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر موصوف نے اپنی اطلاع کے ذرائع بتانے سے انکار کیا اور کہا، اگرچہ ایٹم بم کے متعلق تمام باتیں بہت ہی مخفی ہیں۔ لیکن یہ بات آسانی سے معلوم ہوتی ہے کہ ایٹم بم میں پھٹنے والے مادہ کا وزن ۲۰ یا ۴۰ پونڈ کے قریب ہے اور تین یا چار انچ کی قطر میں جو سما جاتا ہے ج[illegible]ص ایٹمی طاقت کے کمیشن کے افسران نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ڈاکٹر کیمبل نے یہ بھی اندازہ لگایا ہے کہ یورینیم کی مقدار کافی موجود ہے اور دنیا میں یورینیم کے ذرائع بھی اس قدر ہیں کہ دس ہزار ایٹم بم بنائے جا سکتے ہیں۔ (اسٹار)

برمی فوجیوں اور باغیوں میں تصادم

رنگون ۱۵ر جنوری۔ ۹ر جنوری کو ۱۵۰ باغیوں نے ضلع کیوکپٹو میں میٹیان کی چوکی پر حملہ کیا۔ سرکاری فوجوں نے دلیری سے مقابلہ کیا۔ سرکاری اطلاع کے مطابق سرکاری فوجوں کے ۴ سپاہی اور باغیوں کے بہت سے آدمی زخمی ہوئے۔

اسی روز دامری کے علاقہ میں ایک اور چوکی پر حملہ کیا گیا۔ لیکن سرکاری فوجوں نے کامیابی کے ساتھ حملہ آوروں کو پسپا کر دیا۔ ۷ر جنوری کو مونیوا ضلع میں ایادا کے نزدیک سرکاری فوجوں پر حملہ کیا گیا۔ لیکن نصف گھنٹہ جنگ کے بعد دشمن گولیاں بندوقیں اور ساز و سامان چھوڑ کر پسپا ہو گیا۔

اسی روز ضلع پیگو میں کئی یان کے مقام پر کمیونسٹوں کے ساتھ سرکاری فوجوں کی بندوق سے لڑائی ہوئی۔ دو کمیونسٹ مارے گئے۔ اور ۷ گرفتار ہو گئے۔ اس ضلع میں کمیونسٹوں نے دھان کی فصلوں کی فروخت پر پابندی لگا دی۔ ضلع باسین میں کمیونسٹوں میں پھوٹ پڑ جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اور پمفلٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقامی کمیونسٹ ۱۲ر دسمبر سے برمی کمیونسٹ پارٹی سے مستعفی ہو چکے ہیں (اسٹار)

سعودی عرب کا وزیر بے محکمہ

مکہ معظمہ ۱۵ جنوری۔ سلطان ابن سعود نے الشیخ محمد سرور الصبان کو وزارت مالیات کے مشیر کے عہدہ کے علاوہ وزیر بے محکمہ بھی بنا دیا ہے (اسٹار)

مرکزی فلسطین کے محاذ پر امن ہے

بیت المقدس ۱۵ جنوری۔ ہنگانہ کی ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ دو دن ہوئے یہودیوں نے فلقلیہ کے علاقے میں حملہ کیا تھا۔ لیکن حملہ ناکام رہا۔ اس کے بعد سے مرکزی فلسطین کے محاذ پر اب بالکل امن ہے۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کے افسران کی عمان میں آمد

عمان ۱۵ جنوری۔ مہاجرین کی امداد کرنے والی اقوام متحدہ کی جماعت کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر ڈیبارڈ ڈاج یہاں مہاجرین کی حالت کا جائزہ لینے کے لئے تشریف لائے ہیں اور عنقریب وہ لیک سکس روانہ ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

شاہ ابن سعود مکہ میں

مکہ ۔ ۱۵ جنوری۔ شاہ ابن سعود امیر عبداللہ عبدالرحمٰن امیر فیصل۔ امیر منصور دربار کے دیگر معززین کے ہمراہ مکہ معظمہ تشریف لے آئے ہیں (اسٹار)

یمنی مصالحتی مشن نے عزام پاشا کو حالات سے آگاہ کر دیا۔

قاہرہ ۔ ۱۵ر جنوری۔ عزام پاشا کے دفتر میں ایک میٹنگ ہوئی۔ عرب لیگ کے یمنی صدر قاضی العماری نے میٹنگ کو یمن کے مصالحتی مشن کے نتائج سے آگاہ کیا۔ اس میٹنگ میں شام لبنان اور سعودی عرب کے نمائندوں نے شرکت کی۔ (اسٹار)

منہ میں پنسل پکڑ کر ایک عورت نے کتاب لکھ دی!

ڈربن ۱۵ر جنوری۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مس بکیولائن والر بیماری کے باعث بالکل مفلوج ہوگئی۔ یہ پہلے ایک نرس تھی۔ اس عورت نے اپنے دانتوں میں پنسل دبا کر ایک کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب میں افسانے فرانسیسی زبان میں لکھے گئے ہیں۔ اور اس کتاب کو برسلز کے ایک ناشر نے منظور کر لیا ہے۔

مس والر دو سال تک زیر علاج رہی آجکل وہ ایک خاص قسم کی بنی ہوئی سوئی کے ساتھ کشیدہ کاری کرتی ہے۔ اس سوئی کو وہ منہ میں دبا کر کام کرتی ہے (اسٹار)

میاں جعفر شاہ وزیر تعلیم سرحد کا بیان

لاہور ۱۵ر جنوری۔ آج اخبار نویسوں کی کانفرنس میں صوبہ سرحد کے وزیر تعلیم آنریبل میاں جعفر شاہ نے کہا کشمیر پاکستان کیلئے ریڑھ کی ہڈی بلکہ دل کی حیثیت رکھتا ہے لہذا ہمیں اسے حاصل کرنے کیلئے ہر ممکن دوڑ دھوپ کرنی چاہیئے خواہ وہ ہتھیاروں کی جنگ کی صورت میں ہو یا استصواب رائے عامہ کی آئینی جنگ۔ اپنے صوبے کی ترقی کے متعلق خوشحالی و بہبودی کی سکیموں پر روشنی ڈالتے ہوئے میاں جعفر شاہ نے بتایا کہ لیگ کی وزارت بننے کے وقت خزانہ الٹے تلے خرچ کر کے خالی کیا جا چکا تھا۔ لیکن اب کیفیت یہ ہے کہ توسیع تعلیم ہی کی سکیموں پر ہم ۲۴ لاکھ کے بجٹ میں سے ۱۶ لاکھ کی رقم خرچ کر چکے ہیں آپ نے آخر میں بتایا کہ دارسک کے جو بجلی پیدا کی جارہی ہے وہ تین سال تک مکمل ہو جائیگی اور وہ پنجاب کی تمام ضروریات کیلئے کافی ہو گی (نامہ نگار خصوصی)

بلادیو میں دھماکہ

بلادیو ۔ ۱۵ جنوری۔ یہاں ایک دھماکہ ہونے کے باعث تمام کھیت جل گئے اور تمام دیہاتوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اب معلوم ہوا ہے یہ دھماکہ حجر شہابی کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس حجر شہابی کو تلاش کرنے کے لئے بہت سی پارٹیاں مصروف ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ مقامی باشندوں نے آسمان پر سے ایک بہت بڑی چمکدار چیز دھوئیں کے بادلوں کے ساتھ آتی ہوئی دیکھی ہے (اسٹار)

بیت المقدس کے مہاجرین کیلئے شامی خوراک

دمشق ۔ ۱۵ر جنوری بیت المقدس کے علاقے میں مقیم عرب مہاجرین کے لئے حکومت شام نے ... ٹن اناج روانہ کیا ہے۔ تاکہ یہ غلہ ان میں تقسیم کیا جائے۔ (اسٹار)